



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

چاندی کی انگوٹھی پہننے کے بارے میں کیا حکم ہے اور اگر یہ جائز ہے تو اسے دائیں بائیں ہاتھ میں پہنا جائے یا بائیں ہاتھ میں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

مردوں اور عورتوں کے لیے چاندی کی انگوٹھی پہننے میں کوئی حرج نہیں اور دائیں اور بائیں دونوں ہاتھوں میں پہننا جائز اور دائیں ہاتھ میں افضل ہے کیونکہ دایاں ہاتھ اشرف ہے۔ نبی ﷺ کبھی دائیں ہاتھ میں اور کبھی بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہن لیا کرتے تھے اور آپ ہی کی ذات گرامی ہمارے لیے اسوۂ حسنہ ہے۔ سونے کی انگوٹھی یا گھڑی مردوں کے لیے جائز نہیں یہ عورتوں کے لیے جائز ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کی صحیح احادیث سے یہ ثابت ہے کہ سونا اور ریشم مردوں کے لیے حرام مگر عورتوں کے لیے حلال ہے۔

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 274

محدث فتویٰ